DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 178

DATED 21-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 21 FEB 2026 Page No. ________

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران اور سینیٹر دوستین ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

مادری زبانوں میں فکری اور ادبی کاموں کی حوصلہ افزائی ضروری ہے، گورنر

عالمی دن کا مقصد مادری زبانوں کی ترقی اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہے، پیغام

ہمارے کھلاڑی اپنے ملک اور صوبے کا نام بین الاقوامی سطح پر روشن کر سکتے ہیں، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر کہا کہ مادری زبان کسی قوم کی شناخت، علم اور فکر کی توسیع کے ساتھ ساتھ اسکی طویل المدتی ترقی کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ماں کی غیر مشروط محبت کی بدولت مادری زبان کا درجہ لازوال ہے۔ اقوام متحدہ کا چارٹر اور پاکستان کا 1973 کا آئین مادری زبانوں کے تحفظ، ترقی اور فروغ کی ضمانت دیتا ہے۔ متنوع زبانوں اور تہذیبوں کے درمیان ہم آہنگی اور اتحاد کو فروغ دینے کیلئے مادری زبانوں میں فکری اور ادبی کاموں کی حوصلہ افزائی ضروری ہے۔ مادری زبانوں کا عالمی دن 2026 منانے کا مقصد مادری زبانوں کی ترقی، فروغ اور تحفظ کے علاوہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہے۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا پاکستان کھیلوں کی دنیا میں ایک قابل فخر مقام رکھتا ہے اور اسے اسکواش، کرکٹ، ہاکی اور اسنوکر وغیرہ میں عالمی چیمپئن ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ اس ضمن میں ہمارے تمام کھلاڑی قومی اثاثہ ہیں حکومت کا صوبے میں کھیلوں کے انعقاد اور کھلاڑیوں کو مالی مدد فراہم کرنے کا مقصد صوبے بھر کے نوجوانوں میں مختلف کھیلوں کو فروغ دینا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ بلوچستان فینسنگ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل حاجی محمد قاسم کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان کسی سے کم باصلاحیت نہیں لیکن ضروری مواقع اور سہولیات کی کمی ان کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ ہمارے ابھرتے ہوئے نوجوان اپنے ملک اور صوبے کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر روشن کر سکتے ہیں۔

صدر مملکت اور وزیر اعظم کا گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کا دورہ موخر

کوئٹہ (این این آئی) صدر مملکت اور وزیر اعظم کا گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی جدید کاری اور بہتری کے بڑے ترقیاتی منصوبے کے سلسلے میں متوقع دورہ موخر کر دیا گیا ہے یہ منصوبہ خطے کی صنعتی ترقی [illegible] سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے نہایت اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم کے اہم غیر ملکی دورے اور مصروفیات کے باعث اس دورے کا شیڈول عارضی طور پر ملتوی کیا گیا۔ دورے کے دوران دونوں اعلیٰ شخصیات نے ضلع حب میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ زہری فارم ہاؤس کا بھی دورہ کرنا تھا۔ اطلاعات کے مطابق وزیر اعظم 24 تاریخ کو وطن واپس پہنچیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

آئین مادری زبانوں کے تحفظ اور فروغ کی ضمانت دیتا ہے، گورنر

متنوع زبانوں اور تہذیبوں کے درمیان ہم آہنگی اور اتحاد کو فروغ دینے کیلئے مادری زبانوں میں کاموں کی حوصلہ افزائی ضروری ہے

اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسکو نے بھی رواں برس لسانی تعلیم کے ذریعے طلباء کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے پر زور دیا، پیغام

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران اور سینیٹر دوستین ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر کہا کہ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسکو نے رواں سال 2026 میں لسانی تعلیم کی اہمیت کے ساتھ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے پر زور دیا ہے جو کہ ایک خوش آئند اقدام ہے۔ مادری زبان...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

کسی قوم کی شناخت، علم اور فکر کی توسیع کے ساتھ ساتھ اسکی طویل المدتی ترقی کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ماں کی غیر مشروط محبت کی بدولت مادری زبان کا درجہ لازوال ہے۔ اقوام متحدہ کا چارٹر اور پاکستان کا 1973 کا آئین مادری زبانوں کے تحفظ، ترقی اور فروغ کی ضمانت دیتا ہے۔ متنوع زبانوں اور تہذیبوں کے درمیان ہم آہنگی اور اتحاد کو فروغ دینے کیلئے مادری زبانوں میں فکری اور ادبی کاموں کی حوصلہ افزائی ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1377 QUETTA Saturday February 21, 2026 / Ramazan 03, 1447 Rs: 3

CM Bugti announces digital media policy

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has said that the Balochistan government is bringing a digital media policy in the province. Newspaper owners should pay their employees according to the minimum government wage. All the ambulances that are broken in Washik will be repaired from a special fund, he said while speaking in the Balochistan Assembly session on Friday. The Balochistan Assembly session began 40 minutes late on Friday under the chairmanship of Speaker Abdul Khaliq Achakzai. During the question hour in the session, Member of Assembly Maulana Hidayat-ur-Rehman, while responding to a question from the Information Department, said that newspaper owners take advertisements worth more than Rs 520 million annually, but employees of the newspaper industry are not paid salaries. They must be paid the minimum wage according to the government wage, on which Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that print media is dying in Balochistan and newspapers are being read less. We have recently conducted a survey in which 70 percent of the people said that they get information through Facebook. The Balochistan government is making a digital media policy. Advertisements are given to them to keep the print media alive, but this is absolutely true and the House is also of the opinion that newspaper owners should pay their employees a salary equal to the minimum government wage. After the revelation that ambulances in Washik were damaged, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that he would get the damaged ambulances in Washik repaired from his special fund. On this occasion, the Speaker addressed the Provincial Health Minister and said that the Health Secretary should have been present in the meeting, to which Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar replied that the Health Secretary is currently in Islamabad, to which the Speaker said that some other senior officer of the Health Department should have been present in the meeting so that he could note the suggestions and objections. Later, the questions related to the Information Department and the Health Department were settled.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bulliet No.

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | ہفتہ 21 فروری 2026ء بمطابق 03 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 52

ماحولیاتی تبدیلی موجودہ دور کا ایک بڑا اور سنجیدہ چیلنج ہے، وزیراعلیٰ

صوبے کو سیلاب، خشک سالی اور دیگر ماحولیاتی آفات سے محفوظ بنانے کے لیے جامع پالیسی سازی اور مربوط عملی اقدامات ناگزیر ہیں

وزیراعظم کی کوآرڈی نیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی رومینا خورشید کی وزیراعلیٰ سے ملاقات، بلوچستان کو درپیش موسمیاتی چیلنجز پر بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیراعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی رومینا خورشید عالم نے ملاقات کی ملاقات کے دوران بلوچستان کو درپیش موسمیاتی چیلنجز، ماحولیاتی خطرات اور ان سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاق اور صوبے کے درمیان ماحولیاتی تعاون کو مزید موثر بنانے، وسائل کی فراہمی اور تکنیکی معاونت بڑھانے پر اتفاق کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی موجودہ دور کا ایک بڑا اور سنجیدہ چیلنج ہے جس کے اثرات بلوچستان میں زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے پائیدار اور موثر حکمت عملی پر کام کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے [illegible] قائم کر دیا گیا ہے جس کا مقصد ماحولیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور متاثرہ علاقوں میں عملی اقدامات کو یقینی بنانا ہے انہوں نے زور دیا کہ صوبے کو سیلاب، خشک سالی اور دیگر ماحولیاتی آفات سے محفوظ بنانے کے لیے جامع پالیسی سازی اور مربوط عملی اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی نشاندہی کی کہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں بلوچستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سب سے زیادہ اسی صوبے کو برداشت کرنا پڑ رہے ہیں جس کے لیے بین الصوبائی اور وفاقی سطح پر موثر تعاون کی ضرورت ہے اس موقع پر وزیراعظم کی کوآرڈینیٹر رومینا خورشید عالم نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر کام کرے گی انہوں نے میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں کلائمٹ چینج پالیسی کے تحت خواتین اور پسماندہ طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے جو ایک مثبت اور دوررس اقدام ہے ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کو ماحولیاتی طور پر محفوظ اور پائیدار صوبہ بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وزیراعظم کی کوآرڈینیٹر رومینا خورشید عالم ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 21 فروری 2026ء بمطابق 03 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-52

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات بلوچستان میں زیادہ شدت سے محسوس کیے جا رہے ہیں

صوبے کو سیلاب، خشک سالی اور دیگر ماحولیاتی آفات سے محفوظ بنانے کے لیے جامع پالیسی سازی اور مربوط عملی اقدامات ناگزیر ہیں، سرفراز بگٹی

موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر کام کرے گی، روبینہ خورشید عالم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی روبینہ خورشید عالم نے ملاقات کی ملاقات کے دوران بلوچستان کو درپیش موسمیاتی چیلنجز، ماحولیاتی خطرات اور ان سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاق اور صوبے کے درمیان ماحولیاتی تعاون کو مزید مؤثر بنانے، وسائل کی فراہمی اور تکنیکی معاونت بڑھانے پر اتفاق کیا (بقیہ نمبر 47 صفحہ نمبر 7 پر)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی روبینہ خورشید عالم ملاقات کر رہی ہیں

گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی موجودہ دور کا ایک بڑا اور سنجیدہ چیلنج ہے، جس کے اثرات بلوچستان میں زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے دیرپا اور مؤثر حکمت عملی پر کام کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد ماحولیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور متاثرہ علاقوں میں عملی اقدامات کو یقینی بنانا ہے انہوں نے زور دیا کہ صوبے کو سیلاب، خشک سالی اور دیگر ماحولیاتی آفات سے محفوظ بنانے کے لیے جامع پالیسی سازی اور مربوط عملی اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی نشاندہی کی کہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں بلوچستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سب سے زیادہ اسی صوبے کو برداشت کرنا پڑ رہے ہیں جس کے لیے بین الصوبائی اور وفاقی سطح پر مؤثر تعاون کی ضرورت ہے اس موقع پر وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر روبینہ خورشید عالم نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر کام کرے گی انہوں نے میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں کلائمیٹ چینج پالیسی کے تحت خواتین اور پسماندہ طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے جو ایک مثبت اور دور رس اقدام ہے ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کو ماحولیاتی طور پر محفوظ اور پائیدار صوبہ بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No.________

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | جمعہ 20 فروری 2026ء بمطابق 02 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 51

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی وزیراعظم رمضان کے معاونتی پروگرام کی صوبائی کونسل کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ماہ صیام، ذخیرہ و گرانفروشوں کیخلاف کارروائی کی جائے، وزیراعلیٰ

عوام قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج سے متعلق شکایت وزیراعلیٰ سیل کو کریں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہ صیام کے دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ رمضان المبارک کے مقدس

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے، گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

21 FEB 2026

بلوچستان موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر، سرفراز بگٹی

سیلاب، خشک سالی اور دیگر ماحولیاتی آفات سے صوبے کو محفوظ بنانے کیلئے عملی اقدامات ناگزیر ہیں، روبینا خورشید سے گفتگو

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیراعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی روبینا خورشید عالم نے ملاقات کی ملاقات کے دوران بلوچستان کو درپیش موسمیاتی چیلنجز، ماحولیاتی خطرات اور ان سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

CPNE: اخبارات کی اہمیت کم: سرفراز بگٹی کا بیان حقائق کے منافی

بلوچستان وسیع و عریض صوبہ، وہاں آج بھی اخبارات عوام تک معلومات پہنچانے کا معتبر ذریعہ

وزیراعلیٰ کا بیان قابل مذمت، نئی میڈیا پالیسی پر سٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے: عہدیداران

کراچی (پ ر) کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (CPNE) نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے اخبارات کی کم مقبولیت اور ڈیجیٹل میڈیا پالیسی سے متعلق حالیہ بیان پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے زمینی حقائق کے منافی قرار دے دیا۔ سی پی این ای کے (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

صدر اور سیکرٹری جنرل نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں جہاں انٹرنیٹ کی رسائی اور بجلی کا بحران ایک سنگین مسئلہ ہے، وہاں اخبارات آج بھی عوام تک معلومات پہنچانے کا سب سے معتبر اور بڑا ذریعہ ہیں۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا کہ اخبارات کو بہت کم لوگ پڑھتے ہیں، دراصل پرنٹ میڈیا کی اہمیت کو کم کرنے اور اشتہارات کی بندش کی راہ ہموار کرنے کی ایک کوشش معلوم ہوتی ہے جو کہ صحافتی اداروں کے معاشی قتل کے مترادف ہے۔ اخبارات کی اپنی ایک تاریخی اور دستاویزی حیثیت ہے جسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کبھی تبدیل نہیں کر سکتے۔ سی پی این ای نے مطالبہ کیا ہے کہ نئی میڈیا پالیسی کی تشکیل میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے اور اخباری صنعت کو دیوار سے لگانے کے بجائے اسے مضبوط کیا جائے تاکہ آزادی صحافت پر کوئی آنچ نہ آئے۔

خیال کیا گیا ملاقات میں وفاق اور صوبے کے درمیان ماحولیاتی تعاون کو مزید موثر بنانے، وسائل کی فراہمی اور تکنیکی معاونت بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی موجودہ دور کا ایک بڑا اور سنجیدہ چیلنج ہے جس کے اثرات بلوچستان میں زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے دیرپا اور موثر حکمت عملی پر کام کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کر دیا گیا ہے جس کا مقصد ماحولیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور متاثرہ علاقوں میں عملی اقدامات کو یقینی بنانا ہے انہوں نے زور دیا کہ صوبے کو سیلاب، خشک سالی اور دیگر ماحولیاتی آفات سے محفوظ بنانے کے لیے جامع پالیسی سازی اور مربوط عملی اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی نشاندہی کی کہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں بلوچستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سب سے زیادہ اسی صوبے کو برداشت کرنا پڑ رہے ہیں جس کے لیے بین الصوبائی اور وفاقی سطح پر موثر تعاون کی ضرورت ہے اس موقع پر وزیراعظم کی کوآرڈینیٹر روبینا خورشید عالم نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر کام کرے گی انہوں نے میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں کلائمیٹ چینج پالیسی کے تحت خواتین اور پسماندہ طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے جو ایک مثبت اور دور رس اقدام ہے ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کو ماحولیاتی طور پر محفوظ اور پائیدار صوبہ بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 21 فروری 2026ء بمطابق 03 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 52

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے وزیراعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی رومینہ خورشید عالم ملاقات کر رہی ہیں

بلوچستان اسمبلی: صوبائی اور قومی اسمبلی کی نشستیں بڑھانے کی قرارداد منظور

حکومت ڈیجیٹل میڈیا پالیسی لا رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

وفاقی حکومت بلوچستان اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 85 اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستیں 20 سے بڑھا کر 28 کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے، اصغر علی ترین کی قرارداد، ظہور بلیدی، صادق عمرانی، یونس عزیز زہری، خیر جان بلوچ، زرین مگسی، عاصم کرد گیلو و دیگر کی حمایت

مولانا ہدایت الرحمان کا سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی عدم فراہمی پر توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا، نشستیں بڑھانے کی قرارداد ایوان نے مشترکہ طور پر منظور کی، عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے، مطالبہ، پرنٹ میڈیا کو زندہ رکھنے کیلئے اشتہارات دیتے ہیں، وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 85 جبکہ بلوچستان کی قومی اسمبلی میں نشستیں 20 سے بڑھا کر 28 کرنے کی قرارداد منظور کرلی اسمبلی میں سرکاری ہسپتالوں کو ادویات کی عدم فراہمی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس حکومتی یقین دہانی کے بعد نمٹا دیا گیا۔

بقیہ نمبر 79 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت صوبے میں ڈیجیٹل میڈیا پالیسی لارہی ہے اخبارات کے مالکان کو چاہیے کہ وہ ملازمین کو کم سے کم سرکاری اجرت کے مطابق تنخواہیں ادا کریں واشک میں جتنی بھی ایمبولنس خراب ہیں انہیں خصوصی فنڈ سے ٹھیک

بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر

سی پی این ای کا اخبارات کی اہمیت کم کرنے کی کوششوں پر اظہار تشویش

بلوچستان میں نئی میڈیا پالیسی کی تشکیل میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے

کراچی (پ ر) کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (CPNE) نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے اخبارات کی کم مقبولیت اور ڈیجیٹل میڈیا پالیسی سے متعلق حالیہ بیان پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے زمینی حقائق کے منافی قرار دے دیا ہے۔ اس سلسلے میں سی پی این ای کے صدر اور سیکریٹری جنرل نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں، جہاں

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

انٹرنیٹ کی رسائی اور بجلی کا بحران ایک سنگین مسئلہ ہے، وہاں اخبارات آج بھی عوام تک معلومات پہنچانے کا سب سے معتبر اور پائیدار ذریعہ ہیں۔ [illegible]

کروایا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو 40 منٹ کی تاخیر سے [illegible] کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن نے محکمہ اطلاعات کے سوال کے جواب پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اخبار مالکان سالانہ 52 کروڑ روپے [illegible] [illegible]

جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں حق دو تحریک کے رکن مولانا ہدایت الرحمن نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ مالی سال کا بیشتر حصہ گزر چکا ہے مگر [illegible] [illegible] جون 2026 تک محکمہ صحت میں [illegible] [illegible] 600 ارب روپے خرچ ہوتے ہیں [illegible] بلوچستان اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 85 اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستیں 20 سے بڑھا کر 28 کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے [illegible] 27 ویں ترمیم [illegible] کہ بلوچستان کی قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کی نشستیں بڑھائی جائیں گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.__________ Page No.__________

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر ... سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 03 رمضان 1447ھ 21 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 229

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ماحولیاتی تبدیلی موجودہ دور کا بڑا اور سنجیدہ چیلنج ہے، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے دیرپا اور مؤثر حکمت عملی پر کام کر رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ماحولیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور متاثرہ علاقوں میں عملی اقدامات کیلئے کلائمیٹ فنڈ قائم کر دیا، روبینا خورشید سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیراعظم کی کوآرڈی نیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی روبینا خورشید عالم نے ملاقات کی اس دوران بلوچستان کو درپیش موسمیاتی چیلنجز، ماحولیاتی خطرات اور ان سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاق اور صوبے کے درمیان ماحولیاتی تعاون کو مزید مؤثر بنانے، وسائل کی فراہمی اور تکنیکی معاونت ....

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی موجودہ دور کا ایک بڑا اور سنجیدہ چیلنج ہے جس کے اثرات بلوچستان میں زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے دیرپا اور مؤثر حکمت عملی پر کام کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کر دیا گیا ہے جس کا مقصد ماحولیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور متاثرہ علاقوں میں عملی اقدامات کو یقینی بنانا ہے انہوں نے زور دیا کہ صوبے کو سیلاب، خشک سالی اور دیگر ماحولیاتی آفات سے محفوظ بنانے کے لیے جامع پالیسی سازی اور مربوط عملی اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی نشاندہی کی کہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں بلوچستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سب سے زیادہ اسی صوبے کو برداشت کرنا پڑ رہے ہیں جس کے لیے بین الصوبائی اور وفاقی سطح پر مؤثر تعاون کی ضرورت ہے اس موقع پر وزیراعظم کی کوآرڈینیٹر روبینا خورشید عالم نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر کام کرے گی انہوں نے میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں کلائمیٹ چینج پالیسی کے تحت خواتین اور پسماندہ طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے جو ایک مثبت اور دور رس اقدام ہے ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کو ماحولیاتی طور پر محفوظ اور پائیدار صوبہ بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے وزیراعظم کی کوآرڈی نیٹر روبینا خورشید عالم ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

D

Bullet No.

Page No.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | ہفتہ 3 رمضان المبارک 1447ھ 21 فروری 2026ء | نمبر 52

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

حکومت صوبے میں ڈیجیٹل میڈیا پالیسی لارہی ہے، سرفراز بگٹی

اخبارات کے مالکان اپنے ملازمین کو سرکاری سطح پر مقرر کردہ کم سے کم اجرت کے مطابق تنخواہیں ادا کریں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت صوبے میں ڈیجیٹل میڈیا پالیسی لارہی ہے، اخبارات کے مالکان اپنے ملازمین کو سرکاری سطح پر مقرر کردہ کم سے کم اجرت کے مطابق تنخواہیں ادا کریں، واشک میں خراب ایمبولینس اپنے خصوصی فنڈ سے ٹھیک کراؤں گا، یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ارکان اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے نکات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی قبل ازیں اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں اخبار مالکان سالانہ 52 کروڑ روپے سے زائد کے اشتہارات لیتے ہیں لیکن اخباری صنعت کے ملازمین کو تنخواہیں نہیں دی جاتیں، انہیں سرکاری طور پر مقرر اجرت کے مطابق تنخواہ ضرور دینی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت اخبارات کو اشتہارات دیتی ہے، ہم نے حال ہی میں ایک سروے کرایا جس میں 70 فیصد عوام نے کہا کہ وہ معلومات فیس بک کے ذریعے حاصل کرتے ہیں، بلوچستان حکومت ڈیجیٹل میڈیا پالیسی بنا رہی ہے پرنٹ میڈیا کو اشتہار دیے جاتے ہیں یہ بات بالکل درست ہے اور ایوان کی بھی یہ رائے ہے کہ اخباری مالکان کو اپنے ملازمین کو کم سے کم سرکاری سطح پر مقرر کردہ اجرت کے برابر تنخواہ دینی چاہیے۔ جمعیت علما اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی کی جانب سے واشک میں ایمبولینسز خراب ہونے کا مسئلہ اٹھانے پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ اپنے خصوصی فنڈ سے واشک میں خراب سات ایمبولینسوں کی مرمت کرائیں گے۔

حکومت موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے کیلئے دیرپا اور موثر حکمت عملی پر کام کر رہی ہے، رومینا خورشید عالم سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی رومینا خورشید عالم نے ملاقات کی ملاقات کے دوران بلوچستان کو درپیش موسمیاتی چیلنجز، ماحولیاتی خطرات اور ان سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں وفاق اور صوبے کے درمیان ماحولیاتی تعاون کو مزید موثر بنانے، وسائل کی فراہمی اور تکنیکی معاونت بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی موجودہ دور کا ایک بڑا اور سنجیدہ چیلنج ہے جس کے اثرات بلوچستان میں زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے دیرپا اور موثر حکمت عملی پر کام کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کر دیا گیا ہے جس کا مقصد ماحولیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور متاثرہ علاقوں میں عملی اقدامات کو یقینی بنانا ہے انہوں نے زور دیا کہ صوبے کو سیلاب، خشک سالی اور دیگر ماحولیاتی آفات سے محفوظ بنانے کے لیے جامع پالیسی سازی اور مربوط عملی اقدامات ناگزیر ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی نشاندہی کی کہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں بلوچستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سب سے زیادہ اسی صوبے کو برداشت کرنا پڑ رہے ہیں جس کے لیے بین الصوبائی اور وفاقی سطح پر موثر تعاون کی ضرورت ہے اس موقع پر وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر رومینا خورشید عالم نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعظم کی کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی رومینا خورشید عالم ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

روزنامہ
ایکسپریس
کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 71 | ہفتہ، 3 رمضان المبارک، 21 فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

اخبار مالکان ملازمین کو کم سے کم سرکاری اجرت کے مطابق تنخواہیں دیں: وزیر اعلیٰ

حکومت ڈیجیٹل میڈیا پالیسی بنا رہی ہے، واشک میں خراب ایمبولینس اپنے خصوصی فنڈ سے ٹھیک کراؤں گا، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں اخبار مالکان سالانہ 52 کروڑ سے زائد کے اشتہارات لیتے ہیں لیکن ملازمین کو تنخواہیں نہیں دی جاتیں: ہدایت الرحمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت صوبے میں ڈیجیٹل میڈیا پالیسی لا رہی ہے، اخبارات کے مالکان اپنے ملازمین کو سرکاری سطح پر مقرر کردہ کم سے کم اجرت کے مطابق تنخواہیں ادا کریں، واشک میں خراب (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

ایمبولنس اپنے خصوصی فنڈ سے ٹھیک کراؤں گا، یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ارکان اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے نکات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں اخبار مالکان سالانہ 52 کروڑ روپے سے زائد کے اشتہارات لیتے ہیں لیکن اخباری صنعت کے ملازمین کو تنخواہیں نہیں دی جاتیں، انہیں سرکاری طور پر مقرر اجرت کے مطابق تنخواہ ضرور دینی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت اخبارات کو اشتہارات دیتی ہے، ہم نے حال ہی میں ایک سروے کرایا جس میں 70 فیصد عوام نے کہا کہ وہ معلومات فیس بک کے ذریعے حاصل کرتے ہیں، بلوچستان حکومت ڈیجیٹل میڈیا پالیسی بنا رہی ہے پرنٹ میڈیا کو اشتہار دیے جاتے ہیں یہ بات بالکل درست ہے اور ایوان کی بھی یہ رائے ہے کہ اخباری مالکان کو اپنے ملازمین کو کم سے کم سرکاری سطح پر مقرر کردہ اجرت کے برابر تنخواہ دینی چاہیے۔ جمعیت کے رکن میر زابد علی ریکی کی جانب سے واشک میں ایمبولنسیں خراب ہونے کا مسئلہ اٹھانے پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ اپنے خصوصی فنڈ سے واشک میں خراب سات ایمبولینسوں کی مرمت کرائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 21 FEB 2026 Page No.________

پسند کی شادی کرنیوالے جوڑے کی حکومت سے تحفظ فراہم کرنیکی اپیل

لڑکی میری منگیتر تھی پھر انکے والد کا ارادہ بدل گیا، لڑکی گھر چھوڑ کر چلی آئی اور ہم نے کورٹ میرج کر لی، محمد ساوز

خضدار (نامہ نگار) نوابشاہ میں مبینہ کورٹ میرج کرنے والے جوڑے نے خضدار پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ پسند کی شادی کی ہے حکومت تحفظ فراہم کرے محمد ساوز نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ میری عمر 35 سال ہے جبکہ فوزیہ کے ساتھ میں نے نواب شاہ میں کورٹ میرج کی ہے ہمارا تعلق علی مراد چانڈیو نواب شاہ سے ہے لڑکی قاضی احمد شاہ کی بیٹی ہے جس کی منگنی میرے ساتھ ہوئی تھی پھر ان کے والد نے اس کی کہیں اور شادی کا ارادہ کر لیا اس لیے میری منگیتر بیکلی کے ساتھ حیدرآباد گھومنے کا بہانہ بنا کر میرے پاس آگئی اور ہم نے کورٹ میرج کر لی۔ اب ان لڑکی کے والد اور عادل چانڈیو کی جانب سے مجھ پر اغوا کا بے بنیاد مقدمہ درج کر کے میرے ساتھیوں اور رشتہ داروں کو پولیس کے ذریعے تنگ کیا جا رہا ہے حکام اور نوابشاہ انتظامیہ سے گزارش ہے کہ ہمیں تحفظ فراہم کریں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، قمبرانی روڈ کے مکین بجلی کی عدم فراہمی کیخلاف سراپا احتجاج

ٹائر جلاکر روڈ بلاک، ہر قسم کی ٹریفک معطل، روزہ داروں کو شدید مشکلات کا سامنا

انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج ختم، مظاہرین پرامن طور پر منتشر ہوگئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قمبرانی روڈ کے مکینوں نے ماہ رمضان میں بجلی کی عدم فراہمی کے خلاف ٹائر جلاکر روڈ بلاک کرکے شدید احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی اور روزہ داروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے قمبرانی روڈ اور ملحقہ علاقوں کے مکینوں نے بجلی کی عدم فراہمی اور گزشتہ 2 ہفتوں سے ٹرانسفارمر کی خرابی کو ٹھیک نہ کرنے کے خلاف ٹائر جلاکر قمبرانی روڈ کو بلاک کردیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی روڈ بلاک........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ہونے کی وجہ سے سڑک کی دونوں جانب ٹریفک جام ہونے سے شہریوں، علاقہ مکینوں اور روزہ داروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا مظاہرین نے کیسکو اور انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور مظاہرین کا کہنا تھا کہ گزشتہ کئی عرصے علاقے کا ٹرانسفارمر خراب ہے متعدد بار کیسکو حکام کو آگاہ کیا گیا تا حال ٹرانسفارمر ٹھیک نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے رمضان المبارک میں شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انتظامیہ کی یقین دہانی پر مظاہرین نے احتجاج ختم کردیا اور روڈ کو ٹریفک کی آمدورفت کیلئے بحال کرکے پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

INTEKHAB QUETTA

پنشنرز ایکشن کمیٹی کا مالیاتی ادارے کی انتظامیہ کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

صدر نیشنل بینک کیخلاف پارلیمنٹ اور عدالت کی توہین کرنے پر کارروائی کی جائے، ظفر صادق، زبیر یوسف بٹ

کوئٹہ (پ ر) پنشنرز ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام نیشنل بینک آف پاکستان کی انتظامیہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے میں پنشنرز ایکشن کمیٹی نیشنل بینک آف پاکستان کے سیکرٹری جنرل ظفر صادق، عشرت بٹ، محمد زبیر یوسف بٹ، ذوالفقار سندھو سمیت پنشنرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مظاہرین نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر نیشنل بینک انتظامیہ کے خلاف نعرے درج تھے۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے پنشنرز ایکشن کمیٹی نیشنل بینک کے سیکرٹری جنرل ظفر صادق نے کہا ہے کہ نیشنل بینک آف پاکستان کے نو ہزار سے زائد ریٹائرڈ بزرگ و بیمار پنشنرز اور فیملی پنشن لینے والی بزرگ بیوہ خواتین اور یتیم بچیوں نے 2010 سے پارلیمنٹ کے اعلان اور سپریم کورٹ کے فیصلے سالانہ بجٹ انکریز سے اپنی بہت سی امیدیں وابستہ کر رکھی ہیں لیکن حسب معمول نااہل، ظالم اور جابر نیشنل بینک کے صدر رحمت علی حسنی اور ان کی ٹیم اپنے وکلاء کے ذریعے شاطرانہ چال چل کر کیس کو الجھانے اور ملتوی کرانے کے حربوں پر کاربند ہیں اس سلسلہ میں صدر بینک اور ان کی ٹیم بینک کے فنڈز پنشنرز کے معاشی قتل کیلئے بے دریغ استعمال کر رہے ہیں اور وکلاء کو ان کی حیثیت سے کہیں زیادہ ادائیگیاں صرف اور صرف کیس کی طوالت کیلئے کی جاری ہیں حالانکہ وکلاء اور صدر دونوں بخوبی جانتے ہیں کہ اس کیس کا فیصلہ نیشنل بینک کے پنشنرز کے حق میں ہو چکا ہے اور بینک انتظامیہ اس فیصلے پر عملدرآمد نہیں کر رہی ہے لہٰذا پنشنرز ایکشن کمیٹی نیشنل بینک آف پاکستان صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف سے مطالبہ کرتی ہے کہ توہین پارلیمنٹ اور توہین عدالت کرنے پر نیشنل بینک انتظامیہ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور تمام پنشنرز کو فوری طور پر ان کا حق دلایا جائے۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے پنشنرز ایکشن کمیٹی نیشنل بینک آف پاکستان کے محمد زبیر یوسف بٹ نے کہا کہ نئے فیملی پنشنرز کے کیس ہیڈ آفس میں منجمد پڑے ہیں ان پر کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی، پنشن ریسٹوریشن کیسز جو پنشنرز کے 75 سال کی عمر کو پہنچتے ہی خود بخود بحال ہو جانے چاہئیں انہیں بھی بینک کی نااہل انتظامیہ نے سرد خانے میں ڈال رکھا ہے اسی طرح میڈیکل بلز کی بروقت ادائیگیاں نہیں ہو رہیں جس کے باعث پنشنرز میں شدید مایوسی پائی جا رہی ہے۔

آئل ٹینکرز کو درپیش سنگین مسائل فوری حل کیے جائیں

ٹینکرز ایسوسی ایشن

بھاری ٹیکسز، جرمانے اور سیکیورٹی خدشات سے کاروبار تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے، میر شمس شاہوانی

کوئٹہ/کراچی (پ ر) آل پاکستان آئل ٹینکرز ایسوسی ایشن کے مرکزی چیئرمین میر شمس شاہوانی نے کہا ہے کہ ملک بھر میں آئل ٹینکرز مالکان کو درپیش مسائل و مشکلات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث کاروبار شدید بحران کا شکار ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی ترسیل جیسے حساس اور اہم شعبے سے وابستہ افراد کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے، جو نہ صرف ٹرانسپورٹرز بلکہ ملکی معیشت کیلئے بھی نقصان دہ ہے۔ میر شمس شاہوانی نے کہا کہ بھاری ٹیکسز، مختلف محکموں کی جانب سے بے جا جرمانے، چیک پوسٹوں پر غیر ضروری تاخیر اور سیکیورٹی خدشات نے آئل ٹینکرز مالکان کو شدید مالی دباؤ میں مبتلا کر دیا ہے۔ ایک طرف ڈیزل اور پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ ہے تو دوسری جانب گاڑیوں کے اسپیئر پارٹس، ٹائرز اور مرمت کے اخراجات میں ہوشربا اضافہ ہو چکا ہے۔ ان حالات میں کاروبار چلانا انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئل ٹینکرز مالکان ملک کے دور دراز علاقوں تک پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی یقینی بناتے ہیں مگر انہیں بنیادی سہولیات تک میسر نہیں۔ ہائی ویز پر سیکیورٹی کے موثر انتظامات نہ ہونے کے باعث ڈرائیورز اور عملہ خطرات سے دوچار رہتا ہے۔ کئی مقامات پر پارکنگ اور آرام گاہوں کی سہولت نہ ہونے سے بھی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ متعلقہ حکام سے متعدد بار مذاکرات اور یادداشتیں پیش کی جا چکی ہیں، مگر تا حال کوئی عملی پیش رفت نظر نہیں آئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹیکسز اور جرمانوں میں کمی، غیر ضروری رکاوٹوں کا خاتمہ، سیکیورٹی کی بہتری اور آئل ٹینکرز مالکان کیلئے خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 21 FEB 2026 Page No. ______

سوراب اور پنجگور سے تین لاشیں برآمد

سوراب کے علاقے مارپ سے دو اور پنجگور میں کھجور فیکٹری کے قریب سے ایک لاش برآمد ہوئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوراب اور پنجگور سے تین لاشیں برآمد ہوئیں۔ پولیس کے مطابق سوراب پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ نواحی علاقے مارپ میں دو لاشیں پڑی ہوئی ہیں پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی جہاں لاشوں کی شناخت تیمور احمد اور غلام مرتضیٰ سکنہ ماراپ کے ناموں سے ہوئیں جنہیں نامعلوم افراد گولیاں مارنے کے بعد فرار ہو گئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں جبکہ پنجگور پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ سی پیک روڈ کھجور فیکٹری کے قریب ایک لاش پڑی ہوئی ہے جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں لاش کی شناخت جہانزیب ولد محمد عیسیٰ کے نام سے ہوئی ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: مغربی بائی پاس پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مغربی بائی پاس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق پنجگور کا رہائشی سہیل احمد اپنے دوست کے ہمراہ گزشتہ شب مغربی بائی پر جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سواران پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں دونوں دوست شدید زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں و ہسپتال پہنچایا جہاں سہیل احمد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جہاں بحق ہو گیا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

پنجگور کے علاقے چتکان سے دو افراد کو اغوا کر لیا گیا

کوئٹہ/پنجگور (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) پنجگور میں دو افراد کو اغوا کر لیا گیا پولیس کے مطابق پنجگور کے علاقے چتکان کے رہائشی وہاب اور خدا آباد ان کے رہائشی عبدالعلیم کو گزشتہ شب نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد گھر جاتے ہوئے نامعلوم افراد نے اغوا کر لیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

ائیر پورٹ روڈ پر ایک گاڑی کے خفیہ خانوں سے 11 کلو چرس برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایکسائز نارکوٹکس کنٹرول ٹیم نے ائیر پورٹ روڈ پر دوران چیکنگ ایک گاڑی کے خفیہ خانون سے 11 کلو چرس برآمد ہونے پر ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد موٹر سائیکل سنیچرز زخمی حالت میں گرفتار

ملزمان زبیر احمد اور موسیٰ سے اسلحہ بھی برآمد فائرنگ سے ایک راہگیر بھی زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس اور موٹر سائیکل سنیچرز کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں 2 ملزمان اور ایک راہگیر زخمی ہو گیا ملزمان کے قبضے سے اسلحہ برآمد کر لیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس کا عملہ منی مارکیٹ کے علاقے میں معمول کی گشت پر تھا دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے پولیس پر فائرنگ کر دی پولیس نے ملزمان کا تعاقب کرتے ہوئے جوابی کارروائی جس میں 2 ملزمان زبیر احمد اور موسیٰ........ بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ایک پسٹل برآمد کر لیا۔ فائرنگ کے دوران ایک راہگیر بھی زخمی ہوا زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس کر رہی ہے۔

پنجگور: سی پیک روڈ سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پنجگور کے علاقے سی پیک روڈ کے قریب سے ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد ہوئی نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز پنجگور میں سی پیک روڈ پر واقع کھجور فیکٹری کے قریب سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی مقتول کے جسم پر گولیوں کے نشان ہیں نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی ذرائع کے مطابق رواں ماہ پنجگور میں ایک درجن سے زائد افراد کی نعشیں ملی ہیں جن میں سے بیشتر کو فائرنگ کر کے قتل کیا گیا ہے مزید کارروائی پنجگور پولیس کر رہی ہے۔

اوستہ محمد پولیس کی کارروائی، قتل کی واردات میں ملوث مقتول کا سوتیلا بھائی گرفتار

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد پولیس کی شاندار کارکردگی اندھا قتل ٹریس، اصل حقائق منظر عام پر، ملزم گرفتار ملزم سوتیلا بھائی نکلا اوستہ محمد پولیس کی کامیاب کارروائی پر عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق 7 فروری کو سٹی اوستہ محمد کی حدود میں ضمیر علی جتک کو اس کے گھر کے اندر بے دردی سے قتل کیا گیا تھا۔ واقعہ کے بعد نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا اس اندھے قتل کو سوشل میڈیا پر غلط رنگ دیتے ہوئے اسے چوری کا واقعہ قرار دیا جا رہا تھا

MASHRIQ QUETTA

قلات میں سبزی فروشوں کے درمیان تصادم، چار افراد زخمی

لڑائی میں ڈنڈے اور لاٹھیوں کا آزادانہ استعمال، زخمی ڈی ایچ کیو منتقل

قلات (یو این اے) قلات میں سبزی فروشوں کے درمیان شدید جھڑپ میں چار افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق لڑائی میں ڈنڈوں اور لاٹھیوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس نے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No ______ Dated 21 FEB 2026 Page No ______

مادری زبانوں کا عالمی دن، اندرون و بیرون ملک اجتماعات و سیمینارز ہونگے، پشتونخوامیپ

کوئٹہ کے بڑے سرکاری اسپتالوں کیلئے اتاتوس باڈی کا نوٹیفکیشن غریب عوام سے بنیادی سہولیات چھیننے کے مترادف ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر 21 فروری کو پارٹی کے زیر اہتمام ملک و بیرون ملک، اجتماعات، سیمینار و تقاریب کا انعقاد کیا جائے گا، مرکزی تقریب کوئٹہ پریس کلب میں دوپہر 2 بجے ہوگی جس میں پارٹی کے مرکزی و صوبائی قائدین، اساتذہ، پروفیسرز، ادبا، شعراء سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک میں قوموں کے دیگر حقوق سے انکار کی طرح قومی زبانوں، قومی ثقافتوں، تہذیب و تمدن کی ترقی اور فروغ سے انکار کی پالیسیوں نے ملک کو سنگین دشواریوں سے دوچار کیا ہے۔ قوموں کی زبانیں اور تاریخ ہزاروں سال پر محیط ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ قومی زبانوں کے ماہرین اور خصوصاً پشتون دانشور، ادیبوں، شاعروں کو مادری زبانوں کیلئے آواز بلند کرنا ہوگی۔ بیان میں پشتو زبان کو گوگل کا حصہ بنانے والے پشتون ماہرین کا شکریہ ادا کیا گیا۔ بیان میں تمام وطن دوست، جمہوریت پسند عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مادری زبانوں کے عالمی دن کی مناسبت سے منعقدہ پروگراموں میں شرکت کرکے حب الوطنی کا ثبوت دیں۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں مسلط حکومت کی جانب سے انگریزی دور حکومت میں قائم سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ اور ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں صوبے کے غریب نادار مریضوں کے لیے قائم ہونے والے بولان میڈیکل ہسپتال کی نجکاری کے نوٹیفکیشن پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے سنڈیمن صوبائی ہسپتال (سول ہسپتال) اور بولان میڈیکل کمپلیکس (بی ایم سی ایچ) کوئٹہ کے دو بڑے سرکاری ہسپتالوں کے لیے اتاتوس باڈی کا نوٹیفکیشن جاری کرنا دراصل غریب عوام سے سرکاری علاج ومعالجہ اور صحت کی بنیادی سہولیات چھیننے کے مترادف ہے۔ حکومت کے اس اقدام کی مخالفت میں تمام سیاسی جمہوری پارٹیوں، سماجی تنظیموں سمیت صوبے کے شہریوں کی جانب سے اس کی مذمت اور نوٹیفکیشن واپس لینے کے لیے آواز بلند کرنا سب کی قومی ذمہ داری بنتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کی لاکھوں کی آبادی اور ساتھ ہی صوبے کے دیگر تمام اضلاع کے غریب عوام علاج ومعالجے کے لیے سول ہسپتال اور بی ایم سی ہسپتال آتے ہیں جہاں غریب عوام کو کوئی بنیادی سہولت میسر نہیں ایسے میں رہی سہی کسر نجکاری کے نوٹیفکیشن سے پوری کر دی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ غریب عوام پہلے ہی تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، گیس، بجلی سے محروم ہیں اور اب سرکاری اسپتالوں کو پرائیویٹ کرکے صحت کے اخراجات عوام سے پورا کرنا تقریباً ناممکن ہوگیا ہے صوبے کے عوام کو مزید مشکلات سے دوچار کرنا افسوسناک اور قابل گرفت عمل ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ حکومت فوری طور پر اتاتوس باڈی کا نوٹیفکیشن واپس لیکر مذکورہ دونوں بڑے ہسپتالوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات اٹھائے، بصورت پشتونخوامیپ عوام کی تائید وحمایت سے احتجاج پر مجبور ہوں گی جس کی تمام تر ذمہ داری مسلط حکومت پر عائد ہوگی۔

نوشکی کی صورتحال باعث تشویش، عوام مشکلات سے دوچار ہیں، بی این پی

ماورائے قانون گرفتاریوں، چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی کا سلسلہ جاری ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں نوشکی کی مخدوش صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ نوشکی کے غیور نہتے عوام کو ماہ صیام میں ہراساں، ماورائے قانون گرفتاریوں، چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے نوشکی کے عوام شدید مشکلات، ذہنی کوفت پریشانیوں سے دوچار ہیں عوام، تاجر، کاروباری افراد، مزدور پیشہ افراد و معاشی تنگ دستی و استحصال کا شکار ہوتے جا رہے ہیں فارم 47 کے حکمران عوام کو ریلیف دینے کی بجائے مشکلات سے دوچار کر رہے ہیں، موجودہ دور میں بلوچ علاقے اور ہر طبقہ فکر معاشی کا سامنا کر رہے ہیں تعلیمی وقت سرگرمیاں پہلے ہی محدود ہو چکی ہیں عوام رزق کے حصول کیلئے گھروں سے نکلتے ہیں اب پابندیاں عائد کرتے ہوئے عوام کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا گیا ہے عوام کے وسیع تر مفاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے ماہ صیام میں نوشکی عوام، تاجروں سمیت ہر طبقہ فکر کو ریلیف اور پابندیاں ختم کی جائیں۔

گوادر میں شراب اور منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی کی جائے، ہدایت الرحمن

عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لئے ضلعی انتظامیہ کو خصوصی ہدایات جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے رمضان المبارک کے پیش نظر گوادر بھر میں احترام رمضان کو یقینی بنانے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کو خصوصی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے ڈپٹی کمشنر گوادر سمیت ضلع گوادر کی تحصیل جیونی، پسنی اور اورماڑہ کے تحصیلداران کو ہدایت کی ہے کہ احترام رمضان المبارک کو برقرار رکھنے کے لئے موثر اور ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ شراب کے اسٹوروں اور منشیات فروشوں کے اڈوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے رمضان المبارک کے دوران عوام کو ریلیف فراہم کرنے پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ منافع خوروں، گرانفروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف خصوصی کریک ڈاؤن کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان بہت بڑے تاریخی بحران سے گزر رہا ہے لشکری رئیسانی

ریاست کی ذمہ داری تھی کہ اس کا تدارک کرتی، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بلوچستان یکجہتی، اتحاد، امن، ترقی اور خوشحالی کی سرزمین بنائے

رمضان المبارک کے بابرکت ایام کا آغاز ہمیں محبت، احترام، ہمدردی، ایک دوسرے کیساتھ رواداری کا درس دیتا ہے، سابق سینیٹر

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے رمضان المبارک کی آمد پر ملت اسلامیہ کو مبارکباد دیتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ پاک بلوچستان کو یکجہتی، اتحاد، امن، ترقی اور خوشحالی کی سرزمین بنائے۔ اپنے پیغام میں نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت ایام کا آغاز ہمیں محبت، احترام، ہمدردی، ایک دوسرے کیساتھ رواداری کا درس دیتا ہے، آج بلوچستان ایک بہت بڑے تاریخی بحران سے گزر رہا ہے ریاست کی ذمہ داری تھی کہ اس کا تدارک کرتی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ ان بابرکت ایام میں اپنے ستم رسیدہ، غم زدہ بھائیوں کے غم میں شریک ہوں اپنی سرزمین کے امن اور خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کیساتھ ساتھ اس بابرکت مہینے میں دعا کریں کہ اللہ پاک سرزمین بلوچستان کو امن، ترقی، خوشحالی، یکجہتی اور اتحاد کی سرزمین بنائے۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 21 FEB 2026 Page No.______

صوبائی اسمبلی کی نشستیں بڑھا کر 85 قومی کی 28 کی جائیں

بلوچستان اسمبلی میں قرارداد منظور

بلوچستان اور وفاق میں پیپلز پارٹی اور ن لیگ اتحادی، دونوں بڑی جماعتیں نشستوں میں اضافہ کیلئے آئین میں ترمیم کریں

اصغر علی ترین کی قرارداد پر ظہور بلیدی، یونس زہری، صادق عمرانی، رحمت صالح، انجینئر زمرک، خیر جان بلوچ، عاصم کرد گیلو و دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں صوبائی اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 85 اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستیں 20 سے بڑھا کر 28 کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔ بلوچستان میں قومی اسمبلی کی ایک نشست، پنجاب کے ایک ضلع کے برابر ہے، رخشان ڈویژن کی قومی اسمبلی کے حلقے کا رقبہ خیبر پختونخوا کے برابر ہے۔

بلوچستان اور وفاق میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کی اتحادی حکومت ہیں یہی موقع ہے دونوں بڑی جماعتیں بلوچستان کی نشستوں میں اضافہ کیلئے آئین میں ترمیم کریں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی اصغر علی ترین نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا اور وسائل سے مالا مال صوبہ ہے لیکن مسائل کی وجہ سے متاثر اور پسماندہ صوبہ ہے، علاوہ ازیں ملک کے 44 فیصد رقبے کا حامل صرف جنگ نہیں بلکہ اس کی اصل نمائندگی ہے اور نمائندگی بڑھانے سے ہی مسائل کا حل ممکن ہے۔ لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ کثیر آبادی اور وسیع رقبے کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان کی صوبائی اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 85 اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستیں 20 سے بڑھا کر 28 کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ بلوچستان کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا کہ ماضی میں بلوچستان کو اس طرح سے توجہ نہیں ملی جس کا وہ حقدار تھا وقت کا تقاضا ہے کہ بلوچستان کے معاملات پر غور کیا جائے انہوں نے کہا کہ قومی جماعتیں بلوچستان کی نمائندگی میں اضافہ کیلئے قانون سازی کریں، نشستوں میں اضافہ سے سیاسی جماعتوں کی نمائندگی میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی کی نشستوں کی تعداد کی بجائے 40 سے زائد اضافہ ہونا چاہیے۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے قومی و صوبائی اسمبلی کی نشستوں میں اضافہ کو صوبے کے مفاد میں قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب ہم دیگر قوانین منظور کر سکتے ہیں تو یہ بھی منظور کیا جائے اور صرف قرارداد منظور نہیں بلکہ اس پر عملدرآمد بھی کیا جائے، رخشان کے قومی اسمبلی کی نشست چار اضلاع پر مشتمل ہے، مردم شماری میں ہمارے صوبے کی آبادی کو کم ظاہر کیا گیا، قومی اسمبلی کی 362 نشستوں میں بلوچستان کی نشستیں آٹے میں نمک کے بھی برابر نہیں۔ صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ نصیر آباد کی چھ لاکھ آبادی پر مشتمل علاقے کی قومی اسمبلی میں نمائندگی نہیں۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اس حوالے سے ایک کمیٹی قائم کریں جو وفاق میں دلائل کے ساتھ اپنی بات رکھے۔ نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ 2017ء میں بھی صوبائی اور قومی اسمبلی کی نشستوں میں اضافہ کی قرارداد اس ایوان سے منظور ہوئی ہے بلوچستان رقبے کے اعتبار سے ملک کا 47 فیصد حصہ ہے اس کے پیش نظر قومی و صوبائی اسمبلی کے حلقوں میں اضافہ کر کے عوامی نمائندگی میں اضافہ کیا جائے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ پہلے بھی ہم نے اس ایوان سے مشترکہ قرارداد منظور کرائی تھی کہ ہر ضلع کو ایک قومی اسمبلی کی نشست دی جائے۔

چیف سیکرٹری بلوچستان کی ترقی، خوشحالی کیلئے کام کررہے ہیں، ارکان اسمبلی

علی حسن زہری کے کلمات سے پیپلز پارٹی کا کوئی تعلق نہیں، ظہور بلیدی، صادق عمرانی و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی نے کہا ہے کہ چیف سیکرٹری بلوچستان ایک ایماندار اور فرض شناس اور قابل احترام افیسر ہیں، وہ صوبے کی ترقی، خوشحالی، امن وامان کیلئے دن رات کام کررہے ہیں۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا ہے کہ سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری کے چیف سیکرٹری بلوچستان کے حوالے سے کلمات سے پیپلز پارٹی کا کوئی تعلق نہیں، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اچھے اور قابل افیسر ہیں وہ دن رات بلوچستان کی ترقی کیلئے محنت کررہے ہیں، پیپلز پارٹی اپنے سخت ترین مخالف کے ساتھ بھی عزت و احترام سے پیش آئی ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو کی شہادت کے بعد جب محترمہ بے نظیر بھٹو وزیراعظم بنیں تو انہوں نے کسی سیاسی مخالف سے انتقام نہیں لیا اسی طرح محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد صدر آصف علی زرداری نے مفاہمت کا نعرہ لگایا۔ پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان کے حوالے سے ادا کیے گئے کلمات فرد کا ذاتی فعل ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان ایک ایماندار اور فرض شناس اور قابل احترام افیسر ہیں وہ صوبے کی ترقی، خوشحالی امن وامان کیلئے دن رات کام کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ جس طرح علی حسن زہری اس ایوان کا رکن بن کر آئے تھے اسی طرح نہیں آئیں گے۔ صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے بھی چیف سیکرٹری سے متعلق سابق رکن اسمبلی کے ریمارکس کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کیلئے خدمات پر چیف سیکرٹری کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جمعیت علماء اسلام کے اراکین اسمبلی اصغر علی ترین اور سید ظفر علی آغا نے بھی چیف سیکرٹری سے متعلق سابق رکن اسمبلی کے ریمارکس کی مذمت کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے ان کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔

بلوچستان اسمبلی کی نشستیں 90 تک بڑھانے پر غور کیا جانا چاہیے، اسپیکر

نشستوں میں اضافے سے متعلق قرارداد نہایت اہم، حقیقی نمائندگی یقینی بنانے کیلئے سنجیدہ اور موثر اقدامات ناگزیر ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق خان اچکزئی نے بلوچستان اسمبلی اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستوں میں اضافے سے متعلق پیش کی گئی قرارداد کو نہایت اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کی حقیقی نمائندگی کو یقینی بنانے کے لئے سنجیدہ اور موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے زور دیا کہ اگر صوبائی اسمبلی کی نشستیں بڑھائی جارہی ہیں تو انہیں 85 تک محدود رکھنے کے بجائے 90 تک بڑھانے پر بھی غور کیا جانا چاہیے، تاکہ بلوچستان کی موثر اور منصفانہ نمائندگی یقینی بنائی جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 FEB 2026 Page No.

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رمضان سستے بازار قائم کئے جائیں گے، ڈی سی کوئٹہ

ضلعی انتظامیہ رمضان میں عوام کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، مہراللہ بادینی

سہولیات کا جائزہ لینے کیلئے ڈی سی کی زیر صدارت اجلاس، سیکورٹی کے فول پروف اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ عبداللہ بن عارف کے ہمراہ رمضان سستا بازار کے انعقاد کے حوالے سے ایوب اسٹیڈیم کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے مجوزہ جگہ، انتظامات، اسٹالز کی ترتیب، سیکورٹی، پارکنگ اور عوامی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کی کہ رمضان المبارک کے دوران عوام کو معیاری اور سستی اشیائے خورد ونوش کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں رمضان سستا بازاروں کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ رمضان المبارک میں اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں کی سخت نگرانی، صفائی ستھرائی کے مؤثر انتظامات، اور سیکورٹی کے فول پروف اقدامات یقینی بنائے جائیں تاکہ شہریوں کو بہترین سہولیات میسر آسکیں۔ ضلعی انتظامیہ رمضان المبارک میں عوام کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے متحرک ہے۔

Century Express Quetta

ایوب سپورٹس کمپلیکس میں سستا بازار قائم کر دیا گیا

مٹن، بیف، مرغی سمیت دیگر اشیائے خورونوش سرکاری نرخ نامے پر دستیاب

ریلیف دینے کیلئے تمام اشیائے ضروریہ کو شامل کیا جائے، خاتون کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی حکومت کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ نے رمضان المبارک میں ایوب اسپورٹس کمپلیکس میں سستا بازار قائم کر دیا ہے جہاں مٹن، بیف اور مرغی کا گوشت سرکاری نرخ ناموں پر دستیاب ہوگا مٹن 2000، بیف بغیر ہڈی والا گوشت فی کلو 1000 روپے میں دستیاب ہے اسی طرح مرغی کا گوشت 400 روپے کلو میں فروخت کیا جا رہا ہے سستا بازار میں بیکری، دودھ دہی اور دیگر اشیاء خورد ونوش کے اسٹال لگائے گئے ہیں جبکہ کئی اسٹالز خالی پڑے ہوئے ہیں سستا بازار میں آئی ہوئی خاتون نے سنچری ایکسپریس سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کو چاہیے ہیں کہ سستا بازار تمام اشیاء ضرورت کو شامل کرے تاکہ شہری ماہ رمضان سکون سے گذار سکیں لیکن ابھی تک سستا بازار میں چند اسٹالز لگائے گئے ہیں جہاں صرف دس روپے کا فرق ہے ایسے میں عوام کو سستا بازار میں کیسا ریلیف دیا گیا ہے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں غریب عوام کو ریلیف دینا ہے تو پنجاب حکومت کی طرح ریلیف دیا جائے۔ خریداروں کا کہنا تھا کہ حکومت اگر واقعی سنجیدہ ہے کہ ماہ رمضان میں عوام کو سستی اشیاء فراہم کی جائیں۔ تو اس کے لیے حکومت کو موثر اقدامات اٹھانے ہونگے۔

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 21 FEB 2026 Page No. ______

گراں فروشوں اور منافع خوروں کیخلاف کریک ڈاؤن، 113 افراد گرفتار

رمضان کے دوران ناجائز منافع خوری کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ کا رمضان میں گراں فروشی اور منافع خوروں کے خلاف کریک ڈاؤن، 113 افراد گرفتار کرلیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا ہے کہ ماہ صیام کے دوران عوام کو سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیحات ہیں رمضان میں گراں فروشی اور منافع خوری کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی جائے گی پرائس کنٹرول کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز کرتے ہوئے۔ سب ڈویژن سٹی میں 41 قصائیوں اور تندور مالکان کو سب ڈویژن صدر میں 32 قصائیوں اور نانبائیوں اور۔ سب ڈویژن کچلاک میں 22 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ سب ڈویژن سریاب میں 18 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہے کہ رمضان کے دوران ناجائز منافع خوری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف مقدمات درج کرکے جیل بھیجا جارہا ہے اور یہ کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

کوئٹہ: ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی پر 3 معروف ریسٹورنٹس سیل

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر سیلز ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے گرین ہوٹل پرنس روڈ، گلشن کڑاہی طوغی روڈ اور مون ریسٹورنٹ ملینیئم مال کو ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی پر سیل کردیا ہے۔ حکام کے مطابق صوبے میں ٹیکس قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں مزید تیز کی جارہی ہیں۔

جائیداد سے متعلق خدمات فراہم کرنیوالوں کو ایف بی آر میں رجسٹریشن کرانے کی ہدایت

غیر رجسٹرڈ رہنے، ٹیکس واجبات ادانہ کرنے یا بروقت ریٹرن جمع نہ کرانے کی صورت میں کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے غیر منقولہ جائیداد کی خرید و فروخت یا کرایہ داری (ا ر گ) سے متعلق خدمات فراہم کرنے والے افراد و اداروں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ فوری طور پر بی آر اے کے ساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں اور ہر ٹیکس پیریڈ کی ریٹرن مقررہ وقت کے اندر جمع کرائیں۔ بی آر اے کے مطابق بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 ترمیم شدہ فنانس ایکٹ 2025 کے تحت غیر منقولہ جائیداد کی خرید و فروخت یا کرایہ داری سے متعلق فراہم کی جانے والی خدمات پر 5 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہے۔ اس ضمن میں رئیل اسٹیٹ ایجنٹس، پراپرٹی ڈیلرز اور متعلقہ سروس پروائیڈرز پر لازم ہے کہ وہ مقررہ شرح کے مطابق ٹیکس کی ادائیگی کو یقینی بنائیں اور اپنی ٹیکس ریٹرنز بروقت جمع کرائیں۔ اتھارٹی نے خبردار کیا ہے کہ غیر رجسٹرڈ رہنے، ٹیکس واجبات ادانہ کرنے یا بروقت ریٹرن جمع نہ کرانے کی صورت میں بی ایس ٹی ایس ایکٹ 2015 کے تحت جرمانے اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ بی آر اے نے متعلقہ افراد و اداروں پر زور دیا ہے کہ وہ ٹیکس قوانین کی مکمل پاسداری کریں تاکہ کسی بھی قسم کی قانونی پیچیدگی اور جرمانوں سے بچا جاسکے۔

MASHRIQ QUETTA

نادرا: پاکستانیوں کی فیملی ٹری میں ہزاروں غیر متعلقہ افراد کی موجودگی کا انکشاف

ابتدائی طور پر راولپنڈی میں کارروائی شروع، 833 افراد کو نوٹس جاری 7 دن میں پیش ہونے کا حکم

مذکورہ افراد پر جعل سازی کے ذریعے پاکستانی شہریوں کے فیملی ٹری میں شامل ہونے کا الزام ہے

راولپنڈی (زاہد احمد خان) نادرا میں پاکستانیوں کی فیملی ٹری میں ہزاروں گھس بیٹھیوں کے موجودگی کا انکشاف ہوا ہے جس کیخلاف کارروائی شروع کردی گئی ہے، جعل سازی کے ذریعے پاکستانی شناختی کارڈ حاصل کرنے والے مشتبہ افراد کو نادرا نے طلب کرلیا۔ نادرا حکام کے مطابق ابتدائی طور پر ضلع راولپنڈی کے 833 افراد کو پیش ہونے کے نوٹس جاری کردیے اور ان 833 افراد کو 7 دنوں میں پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ افراد پر جعل سازی کے ذریعے پاکستانی شہریوں کے فیملی ٹری میں شامل ہونے کا الزام ہے، جعل سازی کے .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ذریعے شناختی کارڈ حاصل کرنے والوں کو فون کال، میسج بھی کیے گئے ہیں، نوٹسز جاری کرکے ان لوگوں کو موقف سنا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق پیش نہ ہونے والے افراد کی پاکستانی شہریت ختم کی جاسکتی ہے۔

پاکستان کے دفاع کیلئے بلوچستان کے سپوتوں کی عظیم قربانیاں

پاک فوج کے افسران و جوانوں کا شہدا بلوچستان کو زبردست خراج عقیدت پیش

کوئٹہ (این این آئی) دفاع وطن کی خاطر پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کے جوانوں نے ہمیشہ جرأت، عزم اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کی ہیں۔ پاک فوج .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

اور ایف سی بلوچستان کے افسران و جوانوں کا شہدا بلوچستان کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا جس میں شہداء کے ورثاء کے ہمراہ پاک فوج کے جوانوں نے شہداء کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ شہداء میں صحبت پور سے تعلق رکھنے والے حوالدار لیاقت علی شہید، زیارت سے لانس حوالدار محمد عقیل شہید اور جعفرآباد سے نائیک گلاب خان شہید شامل ہیں۔

بلوچستان کے متعدد ایس پیز کے تبادلے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے متعدد اضلاع کے ایس پیز کے تبادلے کردیے گئے۔ جمعہ کو آئی جی پولیس بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق ملک محمد اصغر عثمان کو اے آئی جی سیکورٹی سی پی او کوئٹہ، ڈاکٹر فہد احمد کو ایس ایس پی لورالائی، نجیب اللہ پندرانی کو ایس ایس پی لسبیلہ، سید فاضل شاہ بخاری کو اے آئی جی پی، آئی ٹی سی پی او، کوئٹہ، محمد بلوچ کو ایس پی حب، جمیل احمد کو زونل کمانڈر بی سی زون III، محمد بیدار بخت کو ایس پی آپریشنز قائد آباد ڈویژن کوئٹہ، عثمان عزیز میر کو ایس پی آپریشنز صدر .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ڈویژن کوئٹہ، سید طلال احمد شاہ کو ایس ایس پی سیکورٹی ڈویژن کوئٹہ، عتیق الرحمٰن کو ایس پی چمن، سلیم جاوید شاہوانی کو قائم مقام ایس پی نوشکی، شاہد جمیل کاکڑ کو ڈی ایس پی سیکورٹی سول سیکرٹریٹ، اطہر رشید کو قائم مقام ایس پی قلعہ عبداللہ، سید عابد حسین بخاری کو قائم مقام ایس پی آپریشنز سریاب ڈویژن کوئٹہ، عابد جدون کو ایس ڈی پی او کچلاک، خضر حیات کو قائم مقام ایس ڈی پی او شالکوٹ سرکل کوئٹہ، رحمت اللہ کو قائم مقام ایس پی جھل مگسی تعینات کردیا گیا جبکہ حسین احمد لہڑی، عاطف امیر، عبداللہ عمران چیمہ، سبحان علی مگسی کو سی پی او کوئٹہ رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

زرعی شعبے کی بحالی اور کسانوں کی مالی معاونت کیلئے صوبائی حکومت کا بڑا اقدام

اقدام کا مقصد کاشتکاری میں اضافہ، دیہی معیشت کو مضبوط بنانا اور چھوٹے کسانوں کو بااختیار بنانا ہے

زرعی شعبے کیلئے بلاسود قرضوں کی فراہمی سے صوبے میں 35 ہزار 609 ایکڑ رقبے پر کاشتکاری ممکن ہوگی

کوئٹہ (آئی این پی) زرعی شعبے کی بحالی اور کسانوں کی مالی معاونت کے لیے صوبائی حکومت نے ایک بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے بلاسود قرضوں کی فراہمی کا دائرہ کار مزید وسیع کردیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد کاشتکاری میں اضافہ، دیہی معیشت کو مضبوط بنانا اور چھوٹے کسانوں کو بااختیار بنانا ہے۔ تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان نے گرین پاکستان انیشیٹو فیز ٹو کے تحت 847 کسانوں کو 3.2 ارب روپے کے بلاسود قرضے فراہم کیے ہیں۔ اس حوالے سے میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ ان قرضوں کے ذریعے صوبے میں 35 ہزار 609 ایکڑ رقبے پر کاشتکاری ممکن بنائی جارہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گرین پاکستان انیشیٹو فیز ون کے تحت بھی 257 کسانوں کو 6.85 ارب روپے کے بلاسود قرضے فراہم کیے جاچکے ہیں، جس کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کسان کارڈ کے ذریعے غریب کسانوں کو مالی سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No.______ Dated: 21 FEB 2026 Page No.______

غیرقانونی واٹر کورسز و پانی چوری کیخلاف کارروائی کی جائے، صادق عمرانی

حکومت زراعت کے فروغ اور کسانوں کی خوشحالی کیلئے اریگیشن کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کر رہی ہے' صوبائی وزیر

حکومتی اصلاحات کا مقصد کرپشن کا خاتمہ اور کسانوں کو بروقت پانی کی فراہمی ہے' اجلاس سے خطاب و وفود سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے محکمہ اریگیشن کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ایک اہم اجلاس کی صدارت کی، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں، اصلاحاتی اقدامات، پانی کی منصفانہ تقسیم، اور عوامی شکایات کے ازالے پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں سیکرٹری اریگیشن سہیل الرحمان بلوچ سمیت چیف انجینئرز، سپرنٹنڈنگ انجینئرز، ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال میر فرید چندرانی اور دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ جاری ترقیاتی ...... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

اسکیموں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ نہری نظام کی بہتری اور ٹیل تک پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے غیر قانونی واٹر کورسز اور پانی چوری کے خلاف سخت کارروائی کی جائے انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت زراعت کے فروغ اور کسانوں کی خوشحالی کیلئے اریگیشن نظام کو جدید خطوط پر استوار کر رہی ہے۔ صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے اجلاس میں بتایا کہ محکمہ اریگیشن کے تحت مختلف اضلاع میں نہروں کی صفائی، پشتوں کی مضبوطی، ہیڈ ورکس کی مرمت، اور نئی اسکیموں پر تیزی سے کام جاری ہے زرعی زمینوں تک پانی کی۔ منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پیشگی حفاظتی اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحات کا مقصد کرپشن کا خاتمہ اور کسانوں کو بروقت پانی کی فراہمی ہے جو ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے اپنے دفتر میں مختلف علاقوں سے آئے عوامی وفود سے ملاقاتیں کیں۔

بلوچستان حکومت بہتر روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے کوشاں ہے، بخت کاکڑ

ماضی کی حکومتوں نے صوبے کی ترقی و خوشحالی پر کوئی توجہ نہیں دی جس کے باعث مسائل میں اضافہ ہوا' صوبائی وزیر صحت

پیپلز پارٹی جمہور کی بقاء کی علامت ہمیشہ عام عوام کے حقوق کی بات کی ہے ہم اپنے حلف کے پابند ہیں' وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں صحت، پینے کی صاف پانی کے ساتھ ساتھ ترقیاتی کاموں پر صوبائی حکومت کی توجہ مرکوز ہے بلوچستان کے عوام چاہتے کہ صوبہ ایک ہی دن میں ترقی کی راہ پر گامزن ہو یہ ناممکن ہے بلوچستان کے سابقہ ادوار میں جتنی بھی حکومتیں تھیں انہوں نے صوبے کی ترقی پر توجہ نہیں دی ہے' یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا حکومت ...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے کیونکہ جب انسان کا صحت نہ ہو وہ کسی بھی شعبے میں ترقی طے نہیں کر سکتا پاکستان پیپلز پارٹی آئین کی بالادستی اور جمہور کی بقاء کی علامت ہے جس نے ہمیشہ عام عوام کے حقوق کی بات کی ہم اپنے حلف کے پابند ہیں عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے بھٹو کے وژن اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں بلوچستان ترقی کی منازل طے کرے گا' میرے دروازے پیپلز پارٹی کے جیالوں کے لئے ہر وقت کھلے ہیں حلقہ انتخاب میں جلد ترقیاتی کاموں صوبے اور حلقہ انتخاب کی ترقی و خوشحالی موجودہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی

بلوچستان ملک کا غریب ترین صوبہ قرار، شرح 47 فیصد تک پہنچ گئی

معاشی ناہمواری بھی 28.4 فیصد سے بڑھ کر 32.7 فیصد ہوگئی، امیر اور غریب کے درمیان فرق مزید نمایاں ہو گیا

مہنگائی میں اضافہ، آئی ایم ایف کی شرائط اور بجلی گیس کی قیمتوں میں اضافے نے عوام کی زندگی پر گہرا اثر ڈالا، احسن اقبال

اسلام آباد/کوئٹہ (یو این اے) ایچ آئی ای ایس کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں غربت کی شرح 42 فیصد سے بڑھ کر 47 فیصد ہو گئی ہے، جو ملک کے تمام صوبوں میں سب سے زیادہ ہے۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ...... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کہ ملک بھر میں غربت کی مجموعی شرح 28.9 فیصد تک پہنچ چکی ہے جبکہ گزشتہ 7 سال کے دوران تقریباً 7 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسی دوران معاشی ناہمواری بھی 28.4 فیصد سے بڑھ کر 32.7 فیصد ہوگئی ہے، جس سے امیر اور غریب کے درمیان فرق مزید نمایاں ہو گیا ہے۔ شہری علاقوں میں غربت کی شرح 11 فیصد سے بڑھ کر 17.4 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں 28.2 فیصد سے بڑھ کر 36.2 فیصد ہوگئی ہے۔ صوبائی سطح پر بھی صورتحال سنگین ہے۔

بلوچستان اقوام، ثقافتوں اور زبانوں کا حسین امتزاج ہے' سلیم کھوسہ

مختلف اقوام کا باہمی احترام ایک دوسرے کی زبانوں کو سراہنا ہی حقیقی یکجہتی ہے' رہنما مسلم لیگ (ن)

ایسے اقدامات کی حمایت کرتے ہیں جو لسانی ہم آہنگی اور بین الثقافتی مکالمے کو فروغ دیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان مختلف اقوام، ثقافتوں اور زبانوں کا حسین امتزاج ہے، جو ایک خوبصورت گلدستے کی مانند ہے اس گلدستے کی ہر زبان ایک منفرد خوشبو اور رنگ رکھتی ہے، جو مجموعی طور پر صوبے کی شناخت کو مضبوط بناتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر اے پی پی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچی، پشتو، براہوی، سرائیکی، سندھی، پنجابی، ہزارگی اور دیگر زبانیں بلوچستان کی سماجی ہم آہنگی اور روایتی دانش کی علامت ہیں مادری زبان نہ صرف اظہار ...... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

خیال کا ذریعہ ہے بلکہ یہ نسل در نسل منتقل ہونے والی اقدار، تاریخ اور لوک دانش کی محافظ بھی ہے میر سلیم کھوسہ کا کہنا تھا کہ لسانی تنوع کو تقسیم کی بجائے طاقت سمجھنا چاہئے مختلف اقوام کا باہمی احترام اور ایک دوسرے کی زبانوں کو سراہنا ہی حقیقی یکجہتی کی بنیاد ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ تعلیمی، ادبی اور سماجی سطح پر مادری زبانوں کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں تاکہ نوجوان نسل اپنی تہذیبی شناخت پر فخر کر سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں ایسے اقدامات کی حمایت کرتی ہے جو لسانی ہم آہنگی، ثقافتی رابطے اور بین الثقافتی مکالمے کو فروغ دیں، کیونکہ مضبوط معاشرے وہی ہوتے ہیں جو اپنی جڑوں سے جڑے رہتے ہیں اور تنوع کو اپنی طاقت بناتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No.______ Dated: 21 FEB 2026 Page No.______

ایف سی بلوچستان کے کیچ میں تین اہم سیمینار

نسیم الحق زاہدی

ملک دشمن عناصر کی جانب سے جنوبی بلوچستان کے ضلع کیچ کو ایک عرصے تک محرومی اور بے روزگاری کے من گھڑت بیانیے کے ساتھ جوڑا جاتا رہا۔ تاہم حالات اس کے بالکل برعکس ہیں یہاں روزگار کے امکانات کی کوئی کمی نہیں بلکہ ان مواقع کو منظم سمت دینے، نوجوانوں کی رہنمائی کرنے اور معاشرے کے مختلف طبقات کو ایک فکری لڑی میں پرونے کی ضرورت ہے۔ اسی تناظر میں ایف سی بلوچستان)ساؤتھ (کی جانب سے کیچ میں منعقد کیے گئے مسلسل تین اہم سیمینارز ایک مربوط سماجی و فکری حکمت عملی کی نمائندگی کرتے ہیں جن کا مقصد نوجوانوں، خواتین اور عام شہریوں کو ترقی اور استحکام کے اجتماعی سفر میں شریک کرنا ہے۔ کیچ میں چند روز قبل جنوبی بلوچستان میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کے موضوع پر منعقد سیمینار سوئم نے ایک ایسے تاثر کو چیلنج کیا جو برسوں سے نوجوان ذہنوں پر بوجھ بن کر مسلط رہا ہے) کہ جنوبی بلوچستان میں روزگار کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ (اس سیمینار کا بنیادی مقصد اس منفی سوچ کا ازالہ کرنا اور نوجوانوں کو یہ باور کرانا تھا کہ ان کے اپنے جنوبی بلوچستان میں روزگار کے بے شمار امکانات موجود ہیں، ضرورت صرف رہنمائی، مہارت اور خود اعتمادی کے فروغ کی ہے۔ اس سیمینار میں مقامی سیاسی قیادت، قبائلی عمائدین، سول انتظامیہ، سکیورٹی اداروں کے نمائندگان، اساتذہ، ڈاکٹرز، دانشوروں، میڈیا نمائندگان اور تربت کے مختلف کالجز اور یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سیمینار کے پینل میں صوبائی وزیر برائے ترقی و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، سیکرٹری اسپورٹس اینڈ امور نوجوانان ورا بلوچ، معروف کاروباری شخصیت حاجی برکت بلیدی، فاؤنڈر جھونم انٹرپرائز مصطفیٰ احمد زئی، فاؤنڈر نیمل فوڈز ثاقب وحید اور کوفاؤنڈر روز گوادر اسٹور ماریہ معظم شامل تھے۔ پینل ممبران کی گفتگو کی اہمیت اس لیے بھی دو چند ہوگئی کہ ان کا تعلق جنوبی بلوچستان سے ہے اور انھوں نے محدود وسائل میں جدوجہد کر کے اپنی پہچان بنائی۔ مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ جنوبی بلوچستان میں چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار اور ڈیجیٹل معیشت کے شعبوں میں نمایاں گنجائش موجود ہے۔ نوجوان اگر جدید ہنر سیکھیں اور تسلسل کے ساتھ محنت کریں تو ایک خوشحال مستقبل ان کا منتظر ہے۔ مزید روایتی کاروبار کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل شعبوں میں میسر مواقعوں پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ سیمینار کے پینل ممبران کی ذاتی جدوجہد اور کامیابیوں نے نوجوانوں کے حوصلے بلند کیے اور یہ پیغام دیا گیا کہ مشکلات کسی بھی معاشرے کا حصہ ہوتی ہیں مگر وہی قومیں آگے بڑھتی ہیں جو حالات کو جواز بنانے کے بجائے انھیں بدلنے کا عزم رکھتی ہیں۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی بلوچستان) ساؤتھ (نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کو تلقین کہ وہ تعلیم اور ہنر کے حصول پر توجہ مرکوز رکھیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ جنوبی بلوچستان میں روزگار اور ترقی کے مواقع موجود ہیں، نوجوانوں کو مشکلات سے گھبرانے کے بجائے محنت، مستقل مزاجی اور لگن کو اپنا شعار بنا کر کامیابی کی منازل طے کرنا ہوں گی۔ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ضلع کیچ میں منعقد ہونے والا معاشرتی ترقی میں بلوچ خواتین کا کردار کے موضوع پر دوسرا اہم سیمینار تھا۔ اس سیمینار کا مقصد بلوچستان کی خواتین کی معاشی و سماجی اہمیت اور علاقائی ترقی میں ان کے کردار کو اجاگر کرنا تھا جس میں ارکان بلوچستان اسمبلی، مقامی سیاسی و سماجی شخصیات، سول انتظامیہ، سکیورٹی نمائندگان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی لگ بھگ دو سو خواتین کی شرکت نے اس امر کو اجاگر کیا کہ بلوچ معاشرہ خواتین کے کردار کو تسلیم کرتا ہے اور انھیں قومی دھارے میں مزید فعال دیکھنا چاہتا ہے۔ سیمینار کے پینل میں سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید، سابق رکن بلوچستان اسمبلی مسز ماہ جبین شیران اور بلوچستان یونیورسٹی کی پروفیسر ڈاکٹر شاہدہ حبیب شامل تھیں۔ مقررین نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ بلوچ خواتین نے تعلیم، طب، بیوروکریسی، سیاست اور دیگر شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور وہ معاشرتی استحکام کی مضبوط ستون ہیں۔ سوال و جواب کے سیشن میں طالبات کی پراعتماد گفتگو اس بات کی علامت تھی کہ نئی نسل کی خواتین اپنے حقوق اور ذمہ داریوں دونوں سے آگاہ ہیں۔ آئی جی ایف سی بلوچستان) ساؤتھ (نے اپنے خطاب میں کہا کہ معاشرتی ترقی ایک منظم ارتقائی عمل ہے، جس میں بلوچ خواتین کا کردار نہایت اہم ہے۔ آج بلوچ خواتین اپنی محنت، عزم اور صلاحیتوں کے بل پر قومی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ انھوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ ترقی کے اس سفر میں اپنے اخلاقی و ثقافتی اقدار کو برقرار رکھیں، مشکلات کے سامنے ہمت نہ ہاریں، میسر مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی ذمہ داریوں کو دیانت داری سے نبھائیں۔ اسی سلسلے میں تیسرا اہم سیمینار ترقی اور سکیورٹی ایک مشترکہ ذمہ داری کے عنوان سے منعقد ہوا جس کا مقصد عوام میں یہ شعور اجاگر کرنا تھا کہ امن و امان کا قیام، قانون کی بالادستی اور دہشت گردی و جرائم کا خاتمہ صرف ریاستی اداروں کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور امن کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ اس سیمینار میں ارکان اسمبلی، مقامی سیاست دانوں، سول انتظامیہ، سکیورٹی اداروں، انجمن تاجران، وکلا، دانشوروں اور قبائلی عمائدین، پریس کلب کے ممبران سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 200 سے زائد افراد نے بھرپور شرکت کی۔ سیمینار کے پینل میں صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی ظہور بلیدی، صوبائی وزیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید اور ڈائریکٹر بلوچستان تھنک ٹینک ڈاکٹر سراج بشیر شامل تھے۔ مقررین نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ علاقے میں دیرپا امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے عوام کی بھرپور شمولیت اور سکیورٹی اداروں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی بلوچستان) ساؤتھ (نے کہا کہ ایف سی بلوچستان) ساؤتھ (سکیورٹی کے ساتھ ساتھ فلاحی اور سماجی شعبوں میں بھی سرگرم ہے جن میں بیواؤں کے لیے گھروں کی تعمیر، اسکولوں، مدارس اور بنیادی صحت مراکز کی بحالی، فری میڈیکل کیمپس، سولر سسٹم اور آر او پلانٹس کی فراہمی، کھیلوں کی سرگرمیاں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے جرگوں اور کھلی کچہریوں کا انعقاد شامل ہے۔ سیمینار کے اعلامیے میں کیچ سول لیزان کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا، جو باہمی رابطے اور مسائل کے حل کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے سکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر مثبت کردار ادا کریں گے۔ ان تینوں سیمینارز کو مجموعی تناظر میں دیکھا جائے تو ایک واضح پیغام ابھرتا ہے کہ جنوبی بلوچستان میں ترقی کا عمل صرف سرکاری منصوبوں تک محدود نہیں بلکہ فکری بیداری، سماجی ہم آہنگی اور عوامی شرکت سے جڑا ہوا ہے۔ نوجوانوں کو روزگار کی سمت دینا، خواتین کو معاشرتی کردار میں مزید فعال بنانا اور امن و امان کے قیام کو اجتماعی ذمہ داری کے طور پر تسلیم کرنا۔ یہ سب عناصر مل کر ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کرتے ہیں جو خود اعتمادی اور استحکام کی بنیاد پر آگے بڑھتا ہے۔

اداریے،مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No. Dated 21 FEB 2026 Page No.

ماہ صیام کے دوران کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں مہنگائی کا جن بے قابو، وزیراعلیٰ بلوچستان کا رمضان پیکج اور مافیاز کیخلاف سخت ایکشن!

ماہ صیام کی آمد کے ساتھ ہی کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں اشیاء ضروریہ، سبزیوں، پھلوں، کھجور سمیت دیگر کی قیمتوں کو پر لگ گئے، مافیاز عوام کو لوٹنے لگے، مارکیٹوں میں من مانی قیمتوں پر اشیاء فروخت کی جارہی ہیں، مہنگائی سے عوام کے ہوش اڑ گئے۔ ماہ صیام کی آمد کے ساتھ ہی ذخیرہ اندوز اور مارکیٹ مافیاز سرگرم ہوجاتے ہیں، سرکاری نرخ ناموں کو ہوا میں اڑا دیتے ہیں، سحر و افطار کی چیزوں کو مہنگے کردیتے ہیں۔غریب عوام مبارک ماہ کے دوران مہنگائی کے باعث شدید مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔حکومتی سطح پر سستا بازار اور مارکیٹوں میں اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں کو برقرار رکھنے کیلئے سخت اقدامات کی ضرورت ہے خاص کر پرائس کنٹرول کمیٹیوں اور انتظامیہ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ مارکیٹوں میں سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد کرائیں اور گرانفروشوں کے خلاف سخت ایکشن لیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے اقدامات قابل ستائش ہیں۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہِ صیام کے دوران اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو۔انہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جارہا ہے جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے۔اس پیکج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے 8 رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جارہی ہے تاکہ حق دار افراد کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے سہولت میسر آئے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید مؤثر بنائے گی اور کسی بھی سطح پر غفلت یا بدانتظامی برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ وزیراعلیٰ شکایت سیل سے فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے گی۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے رمضان پیکج کے تحت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا عمل خوش آئند عمل ہے۔کوئٹہ سمیت تمام اضلاع میں سستا رمضان بازار کے قیام کیلئے بھی اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ عوام کیلئے مزید آسانی پیدا ہو۔ انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ مارکیٹوں میں اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں میں استحکام رہے، مافیاز کی من مانی ختم ہو۔ماہ صیام عوام کیلئے مزید مشکلات کی بجائے آسانی کا سبب بنے اور وہ اپنی ضروریات وخواہشات پوری کرسکیں جو ان کا بنیادی حق ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta
Bullet No. ______ Dated: 21 FEB 2026 Page No. ______

ایف سی بلوچستان کے تیچ میں تین اہم سیمینار

نسیم الحق زاہدی

ملک دشمن عناصر کی جانب سے جنوبی بلوچستان کے ضلع کیچ کو ایک عرصے تک محرومی اور بے روزگاری کے من گھڑت بیانیے کے ساتھ جوڑا جاتا رہا۔ تاہم حالات اس کے بالکل برعکس ہیں یہاں روزگار کے امکانات کی کوئی کمی نہیں بلکہ ان مواقع کو منظم سمت دینے، نوجوانوں کی رہنمائی کرنے اور معاشرے کے مختلف طبقات کو ایک فکری لڑی میں پرونے کی ضرورت ہے۔ اسی تناظر میں ایف سی بلوچستان (ساوتھ) کی جانب سے کیچ میں منعقد کیے گئے مسلسل تین اہم سیمینارز ایک مربوط سماجی و فکری حکمت عملی کی نمائندگی کرتے ہیں جن کا مقصد نوجوانوں، خواتین اور عام شہریوں کو ترقی اور استحکام کے اجتماعی سفر میں شریک کرنا ہے۔ کیچ میں چند روز قبل جنوبی بلوچستان میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سوئم نے ایک ایسے تاثر کو چیلنج کیا جو برسوں سے نوجوان ذہنوں پر بوجھ بن کر مسلط رہا ہے کہ جنوبی بلوچستان میں روزگار کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اس سیمینار کا بنیادی مقصد اس منفی سوچ کا ازالہ کرنا اور نوجوانوں کو یہ باور کرانا تھا کہ ان کے اپنے جنوبی بلوچستان میں روزگار کے بے شمار امکانات موجود ہیں، ضرورت صرف رہنمائی، مہارت اور خود اعتمادی کے فروغ کی ہے۔ اس سیمینار میں مقامی سیاسی قیادت، قبائلی عمائدین، سول انتظامیہ، سکیورٹی اداروں کے نمائندگان، اساتذہ، ڈاکٹرز، دانشوروں، میڈیا نمائندگان اور تربت کے مختلف کالجز اور یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سیمینار کے پینل میں صوبائی وزیر برائے ترقی و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، سیکرٹری اسپورٹس اینڈ امور نوجوانان ورا بلوچ، معروف کاروباری شخصیت حاجی برکت بلیدی، فاونڈر جھونم انٹرپرائز مصطفی احمد زئی، فاونڈر بمبل فوڈز ثاقب وحید اور کوفاونڈر روز گوار اسٹور ماریہ معظم شامل تھے۔ پینل ممبران کی گفتگو کی اہمیت اس لیے بھی دو چند ہوگئی کہ ان کا تعلق جنوبی بلوچستان سے ہے اور انھوں نے محدود وسائل میں جدوجہد کر کے اپنی پہچان بنائی۔ مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ جنوبی بلوچستان میں چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار اور ڈیجیٹل معیشت کے شعبوں میں نمایاں گنجائش موجود ہے۔ نوجوان اگر جدید ہنر سیکھیں اور تسلسل کے ساتھ محنت کریں تو ایک خوشحال مستقبل ان کا منتظر ہے۔ مزید روایتی کاروبار کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل شعبوں میں میسر مواقعوں پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ سیمینار کے پینل ممبران کی ذاتی جدوجہد اور کامیابیوں نے نوجوانوں کے حوصلے بلند کیے اور یہ پیغام دیا گیا کہ مشکلات کسی بھی معاشرے کا حصہ ہوتی ہیں مگر وہی قومیں آگے بڑھتی ہیں جو حالات کو جواز بنانے کے بجائے انھیں بدلنے کا عزم رکھتی ہیں۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی بلوچستان (ساوتھ) نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ تعلیم اور ہنر کے حصول پر توجہ مرکوز رکھیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ جنوبی بلوچستان میں روزگار اور ترقی کے مواقع موجود ہیں، نوجوانوں کو مشکلات سے گھبرانے کے بجائے محنت، مستقل مزاجی اور لگن کو اپنا شعار بنا کر کامیابی کی منازل طے کرنا ہوں گی۔ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ضلع کیچ میں منعقد ہونے والا معاشرتی ترقی میں بلوچ خواتین کا کردار کے موضوع پر دوسرا اہم سیمینار تھا۔ اس سیمینار کا مقصد بلوچستان کی خواتین کی معاشی و سماجی اہمیت اور علاقائی ترقی میں ان کے کردار کو اجاگر کرنا تھا جس میں اراکین بلوچستان اسمبلی، مقامی سیاسی و سماجی شخصیات، سول انتظامیہ، سکیورٹی نمائندگان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی لگ بھگ دوسو خواتین کی شرکت نے اس امر کو اجاگر کیا کہ بلوچ معاشرہ خواتین کے کردار کو تسلیم کرتا ہے اور انھیں قومی دھارے میں مزید فعال دیکھنا چاہتا ہے۔ سیمینار کے پینل میں سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید، سابق رکن بلوچستان اسمبلی مسز ماہ جبین شیران اور بلوچستان یونیورسٹی کی پروفیسر ڈاکٹر شاہدہ حبیب شامل تھیں۔ مقررین نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ بلوچ خواتین نے تعلیم، طب، بیوروکریسی، سیاست اور دیگر شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور وہ معاشرتی استحکام کی مضبوط ستون ہیں۔ سوال و جواب کے سیشن میں طالبات کی پراعتماد گفتگو اس بات کی علامت تھی کہ نئی نسل کی خواتین اپنے حقوق اور ذمہ داریوں دونوں سے آگاہ ہیں۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساوتھ) نے اپنے خطاب میں کہا کہ معاشرتی ترقی ایک منظم ارتقائی عمل ہے، جس میں بلوچ خواتین کا کردار نہایت اہم ہے۔ آج بلوچ خواتین اپنی محنت، عزم اور صلاحیتوں کے بل پر قومی ترقی میں نمایاں کردار ادا کررہی ہیں۔ انھوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ ترقی کے اس سفر میں اپنے اخلاقی و ثقافتی اقدار کو برقرار رکھیں، مشکلات کے سامنے ہمت نہ ہاریں، میسر مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی ذمہ داریوں کو دیانت داری سے نبھائیں۔ اسی سلسلے میں تیسرا اہم سیمینار ترقی اور سکیورٹی ایک مشترکہ ذمہ داری کے عنوان سے منعقد ہوا جس کا مقصد عوام میں یہ شعور اجاگر کرنا تھا کہ امن وامان کا قیام، قانون کی بالادستی اور دہشت گردی و جرائم کا خاتمہ صرف ریاستی اداروں کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور امن کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ اس سیمینار میں ارکان اسمبلی، مقامی سیاست دانوں، سول انتظامیہ، سیکیورٹی اداروں، انجمن تاجران، وکلا، دانشوروں اور قبائلی عمائدین، پریس کلب کے ممبران سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 200 سے زائد افراد نے بھرپور شرکت کی۔ سیمینار کے پینل میں صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی ظہور بلیدی، صوبائی وزیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید اور ڈائریکٹر بلوچستان تھنک ٹینک ڈاکٹر سراج بشیر شامل تھے۔ مقررین نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ علاقے میں دیرپا امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے عوام کی بھرپور شمولیت اور سکیورٹی اداروں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی بلوچستان (ساوتھ) نے کہا کہ ایف سی بلوچستان (ساوتھ) سکیورٹی کے ساتھ ساتھ فلاحی اور سماجی شعبوں میں بھی سرگرم ہے جن میں بیواؤں کے لیے گھروں کی تعمیر، اسکولوں، مدارس اور بنیادی صحت مراکز کی بحالی، فری میڈیکل کیمپس، سولر سسٹم اور آر او پلانٹس کی فراہمی، کھیلوں کی سرگرمیاں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے جرگوں اور کھلی کچہریوں کا انعقاد شامل ہے۔ سیمینار کے اعلامیے میں کیچ سول لیزان کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا، جو باہمی رابطے اور مسائل کے حل کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے سکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر مثبت کردار ادا کریں گے۔ ان تینوں سیمینارز کو مجموعی تناظر میں دیکھا جائے تو ایک واضح پیغام ابھرتا ہے کہ جنوبی بلوچستان میں ترقی کا عمل صرف سرکاری منصوبوں تک محدود نہیں بلکہ فکری بیداری، سماجی ہم آہنگی اور عوامی شرکت سے جڑا ہوا ہے۔ نوجوانوں کو روزگار کی سمت دینا، خواتین کو معاشرتی کردار میں مزید فعال بنانا اور امن و امان کے قیام کو اجتماعی ذمہ داری کے طور پر تسلیم کرنا۔ یہ سب عناصر مل کر ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کرتے ہیں جو خود اعتمادی اور استحکام کی بنیاد پر آگے بڑھتا ہے۔

اداریے،مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No. Dated: 21 FEB 2026 Page No.

ماہ صیام کے دوران کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں مہنگائی کا جن بے قابو، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا رمضان پیکج اور مافیاز کیخلاف سخت ایکشن!

ماہ صیام کی آمد کے ساتھ ہی کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں اشیاء ضروریہ، سبزیوں، پھلوں، کھجور سمیت دیگر کی قیمتوں کو پر لگ گئے، مافیاز عوام کو لوٹنے لگے، مارکیٹوں میں من مانی قیمتوں پر اشیاء فروخت کی جارہی ہیں، مہنگائی سے عوام کے ہوش اڑ گئے۔ ماہ صیام کی آمد کے ساتھ ہی ذخیرہ اندوز اور مارکیٹ مافیاز سرگرم ہو جاتے ہیں، سرکاری نرخ ناموں کو ہوا میں اڑا دیتے ہیں، سحر و افطار کی چیزوں کو مہنگے کر دیتے ہیں۔ غریب عوام مبارک ماہ کے دوران مہنگائی کے باعث شدید مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔ حکومتی سطح پر سستا بازار اور مارکیٹوں میں اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں کو برقرار رکھنے کیلئے سخت اقدامات کی ضرورت ہے خاص کر پرائس کنٹرول کمیٹیوں اور انتظامیہ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ مارکیٹوں میں سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد کرائیں اور گرانفروشوں کے خلاف سخت ایکشن لیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے اقدامات قابل ستائش ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہِ صیام کے دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں مصنوعی مہنگائی، گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گراں فروشی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مارکیٹوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ بھر میں تین لاکھ اٹھائیس ہزار مستحق خاندانوں کو خصوصی رمضان پیکج فراہم کیا جارہا ہے جس کا مقصد غریب اور کمزور طبقات کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے۔ اس پیکج کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے 8 رکنی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین تک امداد پہنچائی جارہی ہے تاکہ حق دار افراد کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے سہولت میسر آئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت رمضان المبارک کے دوران عوامی ریلیف کے اقدامات کو مزید مؤثر بنائے گی اور کسی بھی سطح پر غفلت یا بدانتظامی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں قیمتوں میں اضافے یا رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ وزیر اعلیٰ شکایت سیل سے فوری طور پر رابطہ کریں تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے رمضان پیکج کے تحت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا عمل خوش آئند عمل ہے۔ کوئٹہ سمیت تمام اضلاع میں سستا رمضان بازار کے قیام کیلئے بھی اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ عوام کیلئے مزید آسانی پیدا ہو۔ انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ مارکیٹوں میں اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں استحکام رہے، مافیاز کی من مانی ختم ہو۔ ماہ صیام عوام کیلئے مزید مشکلات کی بجائے آسانی کا سبب بنے اور وہ اپنی ضروریات و خواہشات پوری کرسکیں جو ان کا بنیادی حق ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MEEZAN QUETTA

Bullet No. Dated 21 FEB 2026 Page No.

کوئٹہ میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کے تعین کا نیا نوٹیفکیشن جاری

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بدقسمتی سے ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کی کارکردگی مبینہ طور پر اچھی نہ ہونے کے باعث اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں استحکام نہیں آسکا ہے۔ ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی میں بھی کوئی نرخنامہ جاری کرتی ہے دکاندار اور تاجر اس پر عمل درآمد نہیں کرتے ہیں اور اپنی مرضی سے اشیاء خوردونوش کو فروخت کرتے ہیں جس کے باعث مہنگائی کم ہرنے کی بجائے بڑھتی جارہی ہے۔ اس سے ایک غریب آدمی جس کا معاشی بجٹ بڑا محدود ہوتا ہے اس میں اس کی گذر بسر نہیں ہوسکتی۔

ہمارے ہاں ایک عرصے سے یہ روایت چل آرہی ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس ماہ میں مہنگائی میں اضافہ کر دیا جاتا ہے اس میں منافع بخش اور ذخیرہ اندوز مافیاز سرگرم ہو جاتے ہیں اور وہ اس مقدس ماہ میں غریب عوام کو دونوں ہاتھوں سے بے دردی کے ساتھ لوٹتے ہیں وہ اس ماہ کو ''سیزن'' کا نام دیتے ہیں جس میں وہ پورے سال کی کمائی کرنے کی نہ صرف کوشش کرتے ہیں بلکہ اس میں اکثر کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ رمضان کے ماہ میں اشیاء خوردونوش اور دیگر ضروری اشیاء ہر شخص کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح مذکورہ مافیاز اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی تجوریاں بھرتے ہیں ان کو اس بات سے کوئی غرض نہیں کہ غریب اشیائے ضروریہ کیسے خریدتا ہے ان کا مقصد صرف پیسہ بنانا ہوتا ہے اور وہ اس میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔

گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی مہراللہ بادینی نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کے تعین کا نیا نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے ہدایات جاری کی ہیں کہ اس نوٹیفکیشن کا اطلاق فوری طور پر ہوگا اور آئندہ احکامات تک نافذ العمل رہے گا تمام دکانداروں کو قیمتوں کی فہرست نمایاں جگہ پر آویزاں کرنا لازمی ہوگا جبکہ مقررہ نرخوں سے زیادہ قیمت وصول کرنے یا کم وزن دینے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے گی ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ گرانفروشی کی صورت میں متعلقہ حکام کو اطلاع دیں تاکہ فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی مہراللہ بادینی کی جانب سے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کے تعین کا نیا نوٹیفکیشن جاری کرنا قابل تعریف اقدام ہے۔

اب یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ کو اس سلسلے میں اپنی کارروائیوں کو تیز کرتے ہوئے گرانفروشوں منافع بخش اور ذخیرہ اندوزوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہ کرتے ہوئے ان کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہئے اور اس عمل کو صرف رمضان المبارک تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اس کو مستقل بنیادوں پر نافذ کیا جائے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No.
Dated 21 FEB 2026
Page No.

Backbreaking inflation

The arrival of the holy month of Ramazan has been marred by an all-too-familiar spectre: rampant, unchecked profiteering. Despite the sanctity of the month, the province's markets have transformed into a landscape of economic distress, where the basic necessity of breaking one's fast has become a luxury. The blatant disregard for government-mandated price lists by the shopkeeping community is not merely a violation of trade regulations; it is a profound failure of governance and a direct assault on the dignity of the common man.

In Quetta and across the districts, the disparity between official rates and market reality is staggering. Meat, a staple for many during Sahur and Iftar, is being sold at premiums of 150 to 200 rupees above the notified prices. Even the humblest of provisions the Roti has seen an unjustifiable hike of 10 rupees, hitting the most vulnerable segments of society where it hurts most. When the cost of bread and basic protein skyrockets simultaneously, the nutritional security of thousands of families is pushed to the brink. This "Ramazan inflation" is not an organic result of supply chain issues; it is a calculated move by a powerful retailers' lobby that operates.

The volatility of the vegetable and fruit markets further complicates the plight of the masses. Prices fluctuate wildly from morning to evening, often doubling without rhyme or reason. For the poor, who subsist on daily wages, the act of walking into a bazaar has become a source of anxiety rather than preparation for worship. While the provincial government and district administrations issue stern warnings and publish daily price lists, these documents remain little more than pieces of paper in the face of defiant shopkeepers. The inability of the authorities to enforce their own orders has emboldened the profiteers, creating a vacuum where greed dictates the market rather than law.

The public outcry is growing, and it is entirely justified. The masses are not asking for subsidies they cannot afford; they are demanding the implementation of the law. It is high time the Balochistan government moved beyond superficial raids and nominal fines that retailers treat as a minor cost of doing business. What is required is a robust, transparent, and persistent enforcement mechanism. Price control committees must be active on the ground, not just in offices, and repeat offenders must face the full weight of the law to serve as a deterrent. The state must reclaim its role as the protector of the public interest, ensuring that the spirit of Ramazan is not overshadowed by the shadow of exploitation.